مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا اعتکاف کے دوران موبائل فون پر واٹس اپ، فیس بک اور یوٹیوب کا استعمال کر سکتے ہیں؟

دار الافتاء
رقم 121/153
05/04/23

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اعتکاف کے دوران معتکف کا اپنے پاس موبائل فون رکھنا فی نفسہ تو جائز ہے، جس سے اعتکاف نہیں ٹوٹتا، لیکن موبائل کا جائز استعمال جائز ہے اور ناجائز استعمال ناجائز ہے، اعتکاف کے دوران جائز استعمال بھی غیر ضروری طور پر کرنے سے اعتکاف کا مقصد فوت ہو جاتا ہے، کیونکہ اعتکاف کا مقصد یکسوئی سے اللہ کی طرف متوجہ ہونا ہے، جو کہ موبائل کے غیر ضروری استعمال سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ لہذا دوران اعتکاف موبائل کے غیر ضروری استعمال سے بچا جائے۔

زاد المعاد في هدي خير العباد (٠٢/٨٢)
وشرع لهم الاعتكاف الذي مقصوده وروحه عكوف القلب على الله تعالى، وجمعيته عليه، والخلوة به، والانقطاع عن الاشتغال بالخلق، والاشتغال به وحده سبحانه بحيث يصير ذكره وحبه، والإقبال عليه في محل هموم القلب وخطراته، فيستولي عليه بدلها، ويصير الهم كله به، والخطرات كلها بذكره، والتفكر في تحصيل مراضيه وما يقرب منه فيصير أنسه بالله بدلا عن أنسه بالخلق، فيعده بذلك لأنسه به يوم الوحشة في القبور حين لا أنيس له، ولا ما يفرح به سواه، فهذا مقصود الاعتكاف الأعظم......كل هذا تحصيلا لمقصود الاعتكاف وروحه، عكس ما يفعله الجهال من اتخاذ المعتكف موضع عشرة ومجلبة للزائرين، وأخذهم بأطراف الأحاديث بينهم، فهذا لون، والاعتكاف النبوي لون. والله الموفق.والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴/رمضان المبارک/۱۴۴۴ھ

05/اپریل/2023ء

الجواب صحیح
محمد افتخار بیگ
۱۴ر۹ر۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان